مقالہ ہذا تین ابواب پر مشتمل ہے۔

بابِ اوّل کا عنوان: امثالُ القُرآن کا اِجمالی تعارُف ہے جو تین فصول پر مشتمل ہے۔ فصل اوّل امثالُ القرآن کے لُغوی و اصطلاحی مفاہیم و معانی، شرائطِ امثال اور قواعدِ امثال پر مشتمل ہے۔ فصل دوم میں امثالُ القُرآن کی اقسام کا بیان اور امثالُ القرآن کی ضرورت و اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے جبکہ فصل سوم میں امثالُ القرآن پر مستقل قدیم وجدید تصنیفات و تالیفات کا مختصر جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

باب دوم کا م عنوان: اُردو دینی ادب کے مناہج واسالیب کا جائزہ امثالُ القران کے تناظر میں، جس میں تین فصول قائم کی گئی ہیں۔ فصلِ اوّل تفسیر "تبیان القرآن میں امثال القرآن سے استشہاد" پر مشتمل ہے۔ فصلِ دوم "تفسیر تدبر قرآن میں امثال القرآن کا منہج" پر ہے اور فصلِ سوم کا عنوان "تفسیر معارف القرآن میں امثالُ القرآن کا جائزہ" ہے۔

باب سوم "امثالُ القرآن پر مستقل اُردو تالیفات کا تجزیاتی مطالعہ" کے عنوان سے قائم کیا گیا ہے جس کی فصلِ اوّل میں "امثالُ القرآن از قاری محمد دلاور سلفی کا جائزہ" کے بیان میں ہے۔ اور فصلِ دوم "امثالُ القرآن از مولانا خالد محمود کا منہج واسلوب" کے عنوان سے قائم کی گئی ہے۔

ہر باب کے آخر میں خلاصہ اور آخر میں سفارشات وتجاویز کا ذکر ہے اور بعد ازاں مصادر و مراجع کا تذکرہ کیا ہے۔